سوال

(300) مسجد یا غیر مسجد نمازی کے آگے سُترہ ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

''سُترہ'' کا مسئلہ مسجد کے اندر کیا ہے؟ عام طور ہم پر لوگ فرض کی ادائیگی کے بعد سنت، نوافل وغیرہ ویسے ہی پڑھ لیتے تھے۔ البتہ اس بات کا سختی سے خیال کیا جاتا تھا کہ نمازی کے آگے سے قطعاًنہ گزرا جائے کہ سخت گناہ ہے اب ہمارے ایک دوست کہتے ہیں کہ سنت، نوافل یا کوئی بھی انفرادی نماز کی ادائیگی کے وقت آگے ''سُترة'' ہونا چاہیے یا پھر بالکل دیوار کے قریب ہو کر انفرادی نماز ادا کرنا چاہیے۔ اس مسئلہ کی وضاحت فرمادیں کیونکہ ہمارے دوست کا خیال ہے کہ سُترہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بلا تفریق مسجد یا غیر مسجد نمازی کے آگے سُترہ ہونا چاہیے۔ عمومی احادیث کا تقاضا یہی ہے۔

متعدد روایات سے یہ بات ثابت ہے، کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم انفرادی نماز میں ستونوں کی طرف منہ کرکے نماز پڑھتے۔ بلکہ بذاتِ خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنا عمل بھی ایسے ہی تھا۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے باب بھی قائم کیا ہے: بَابُ الصَّلٰوةِ اِلَی الاُسطُوَانَةِ۔ فعل ھذا مسجد کے اندر سُترہ کے عمل کا مؤید ہے۔ پھر اہلِ علم کا اس بارے میں بھی اختلاف ہے، کہ مسجد الحرام میں سُترہ ہے یا نہیں؟ اگر مسجد کے اندر سُترہ کا تصور نہ ہوتا تو اختلاف کی چنداں ضرورت ہی نہ تھی۔ اگرچہ راجح مسلک یہ ہے کہ مسجد الحرام میں بھی سُترہ ہونا چاہیے۔ ویسے سُترہ کے بغیر نماز ہو جاتی ہے، لیکن مع الکراہت۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ:292

محدث فتویٰ